

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 26)

26- آگہی

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
بھنوں اچکاتے ہوئے	آگاہی	بھنوں اچکاتے ہوئے	آگاہی
جوا بھی ادا کرنا ہو۔	بعض اوقات	بھنوں اچکاتے ہوئے	بعض اوقات
ادب کے ساتھ	ضمیر	بھنوں اچکاتے ہوئے	ضمیر
نا پسندیدگی	اندر کی آواز، انسان	بھنوں اچکاتے ہوئے	اندر کی آواز، انسان
نا جائز ٹیکس	کا شعور	بھنوں اچکاتے ہوئے	کا شعور
چور بازاری۔	انقلابی تبدیلیاں	بھنوں اچکاتے ہوئے	انقلابی تبدیلیاں
زبردستی مال لے لینا	دلچسپ	بھنوں اچکاتے ہوئے	دلچسپ
جھڑکی دے دی	شکوہ حالات	بھنوں اچکاتے ہوئے	شکوہ حالات
بولے	وضع دار	بھنوں اچکاتے ہوئے	وضع دار
جوا اثرات نمایاں ہوں	جدی ہنسی	بھنوں اچکاتے ہوئے	جدی ہنسی
روتے ہوئے بات	ارضی	بھنوں اچکاتے ہوئے	ارضی
کرنا	مہ میں	بھنوں اچکاتے ہوئے	مہ میں
بالکل	اشتراک	بھنوں اچکاتے ہوئے	اشتراک
بہت زیادہ۔ کافی	موصوف	بھنوں اچکاتے ہوئے	موصوف
زیادہ۔ کسی حد تک	ہمد وقت	بھنوں اچکاتے ہوئے	ہمد وقت
زور سے رکھا	ہمراہ	بھنوں اچکاتے ہوئے	ہمراہ
دوڑے	گڑھا	بھنوں اچکاتے ہوئے	گڑھا
چیتے ہوئے	نفاست	بھنوں اچکاتے ہوئے	نفاست
غیر مہذب۔ بے وقوف	مانگ	بھنوں اچکاتے ہوئے	مانگ
غصے کے انداز میں	محض	بھنوں اچکاتے ہوئے	محض
انداز میں	اکتفا کرنا	بھنوں اچکاتے ہوئے	اکتفا کرنا
محافظ	براجمان ہونا	بھنوں اچکاتے ہوئے	براجمان ہونا
پریشان	پلندہ	بھنوں اچکاتے ہوئے	پلندہ
بچ نہ سکا۔ زندہ نہ رہ	دھردیا	بھنوں اچکاتے ہوئے	دھردیا
سکنا		بھنوں اچکاتے ہوئے	
کوئی دوسرا۔ بدلنے والا		بھنوں اچکاتے ہوئے	
شک		بھنوں اچکاتے ہوئے	
سخت حقیقت،		بھنوں اچکاتے ہوئے	
تکلیف دہ حقیقت		بھنوں اچکاتے ہوئے	
مرچکا تھا		بھنوں اچکاتے ہوئے	
بھیڑ		بھنوں اچکاتے ہوئے	

- زائد کا سفر نیل گاڑی کے ذریعے کیا تھا۔
- (iii) آج کے دور میں ذرائع نقل و حمل اتنے تیز رفتار اور آرام دہ ہو چکے ہیں کہ پرانے زمانے کا انسان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔
- (iv) برصغیر پاک و ہند میں پہلی ریل گاڑی 16 اپریل 1853ء کو بمبئی سے چلی تھی اور مقام تھانہ تک گئی تھی۔ پھر اس کے بعد بمبئی سے دہلی تک ریلوے لائن بچھا دی گئی۔
- (v) پاکستان میں کراچی سے لاہور اور لاہور سے پشاور تک ریل گاڑیاں چلتی ہیں۔
- (vi) ریل کے ذریعے مسافروں کے علاوہ ہلکا اور بھاری سامان بھی دور دراز مقامات تک محفوظ پہنچایا جاتا ہے۔
- (vii) پاکستان میں ریلوے کا نظام بتدریج خراب ہوتا جا رہا ہے، جبکہ اس کے برعکس ترقی یافتہ ممالک میں ریل گاڑیوں کو مسافر اپنے لیے سب سے زیادہ آرام دہ اور محفوظ سمجھتے ہیں۔
- (viii) لمبے سفر کے لیے ریل گاڑی بہتر ذریعہ سفر ہے کیونکہ اس میں داش روم، کھانے پینے کی سہولت اور سونے کے لیے برتھ بھی ہوتی ہے۔
- (ix) پاکستان میں ریل کا نظام انگریز دور کا ہے جسے ہم ترقی دے کر معیشت میں انقلاب لاسکتے ہیں۔
- (x) ریلوے نا صرف ہماری معاشرت میں انقلاب برپا کر سکتی ہے بلکہ مختلف علاقوں کے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لا کر اتحاد و یکانیت پیدا کرنے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔
- سوال 2: میچدی گئی مہارت کو غور سے پڑھیں اور ایک تہائی خلاصہ لکھیں۔
- بہت زیادہ عرصے پہلے کی بات نہیں، آج سے تقریباً پونے دو سو سال پہلے تک انسان خود ایک شہر سے دوسرے شہر اور ایک قصبے یا گاؤں سے دوسرے قصبے یا گاؤں تک جانے کے لیے پیدل سفر کیا کرتے تھے۔ گدھے، گھوڑے یا اونٹ استعمال کرتے تھے۔ گدھا یا گھوڑا گاڑی، بیل گاڑی یا اونٹ گاڑی تب استعمال ہوتی تھی جب سفر کرنے والے کچھ زیادہ ہوتے تھے۔ یقیناً آپ سب نے اردو کے بہت بڑے اور مشہور شاعر مرزا غالب کا نام سن رکھا ہوگا۔ مرزا غالب کو اپنی پنشن کے سلسلے میں کلکتہ جانا پڑا، اس لیے کہ ان دنوں ہندوستان کا صدر مقام (Capital) یہی شہر تھا۔ مرزا غالب دہلی میں رہتے تھے اور کلکتہ وہاں سے ہزار میل سے بھی زیادہ فاصلے پر ہے۔ مرزا غالب کو یہ طویل سفر طے کرنے کے لیے مہینوں لگ گئے، اس لیے کہ انہیں منزل تک پہنچنے کے لیے بیل گاڑی سے جانا پڑا۔
- جواب: تقریباً پونے دو سو سال پہلے لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ پیدل جاتے تھے یا لوگ زیادہ ہو جاتے تو گدھا گاڑی، بیل گاڑی یا اونٹ گاڑی وغیرہ استعمال کی جاتی۔ مشہور شاعر مرزا غالب بیل گاڑی پر دہلی سے کلکتہ پنشن کے سلسلے میں گئے تو انہیں مہینوں لگ گئے۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 26)

حل شدہ سوالات

- ۱۔ سبق ”آگہی“ کے مطابق درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیں:
- (الف) چودھری صاحب کے آباؤ اجداد کس پٹے سے منسلک تھے؟
جواب: چودھری صاحب کے آباؤ اجداد زراعت کے پٹے سے منسلک تھے۔
- (ب) چودھری صاحب نے اپنے واجب الادا ٹیکس کی قائل دیکھنے پر بیزاری کا اظہار کیوں کیا؟
جواب: چودھری صاحب ٹیکسز کو حکومت کا بہتہ قرار دیتے تھے اس لیے ٹیکس ادا نہیں کرنا چاہتے تھے۔ بیزاری کا اظہار بھی اسی لیے کیا۔
- (ج) فون پر چودھری صاحب کو کیا خبر دی گئی؟
جواب: فون پر چودھری صاحب کو بتایا گیا کہ اُن کے بیٹے فہد کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔
- (د) کس چیز نے چودھری صاحب کے ضمیر کو جھنجھوڑا کہ وہ ٹیکس چوری کے جرم میں ملوث رہے ہیں؟
جواب: ایمر جنسی وارڈ پر لکھی ہوئی تحریر ”آپ کا دیا ہوا ٹیکس، لاکھوں مستحق مریضوں میں زندگی کی اُمید جگا سکتا ہے۔ ہسپتالوں کی حالت زار بہتر بنانے میں حکومت کا ساتھ دیجیے۔ ٹیکس ادا کیجیے۔“ نے چودھری صاحب کے ضمیر کو جھنجھوڑا کہ وہ ٹیکس چوری کے جرم میں ملوث رہے ہیں۔
- (ه) اس ”آگہی“ کی کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
جواب: اس ”آگہی“ کی کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں حکومت کی طرف سے لگائے گئے ٹیکسز بروقت ادا کرنے چاہئیں۔
- ۲۔ سبق ”آگہی“ کے مطابق درست جواب کی نشان دہی (صحیح) سے کریں:
- (الف) چودھری صاحب لاہور آنے سے پہلے کس پٹے سے تعلق رکھتے تھے؟
- (i) تجارت (ii) صنعت
- (iii) زراعت (iv) سرکاری ملازمت
- (ب) لاہور میں چودھری صاحب نے کاروبار شروع کیا؟
- (i) جائیداد کی خرید و فروخت کا (ii) شادی گھر اور ہوٹل کا
- (iii) جزل اسٹور کا (iv) ہزیاں اور پھل بیچنے کا
- (ج) چودھری صاحب اپنے ذمہ واجب الادا ٹیکس:
- (i) باقاعدگی سے دیتے تھے (ii) کبھی کبھی دیتے تھے
- (iii) ہرگز نہیں دیتے تھے (iv) ادا کرنے سے گریز کرتے تھے
- (د) اپنے بیٹے کے زخمی ہونے اور سرکاری ہسپتال میں مفت علاج سے چودھری صاحب کا:
- (i) ضمیر جاگ اُٹھا (ii) رویہ بالکل نہ بدلا
- (iii) احساس ذمہ داری نہ بدلا (iv) کاروبار ختم ہو گیا
- (ه) یہ کہانی ہمیں آگہی دیتی ہے کہ ہم ملکی ترقی میں:
- (i) حصہ نہیں لیتے (ii) اپنا کردار ادا کریں
- (iii) حائل ہوں (iv) لا تعلق رہیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بورڈ پر پڑی	احساس جرم	بورڈ پر پڑی	بورڈ پر پڑی
متصل ہونا	احساس گناہ	متصل ہونا	متصل ہونا
مستحق	مستحق	مستحق	مستحق
حالت زار	عام طور پر بڑی	حالت زار	عام طور پر بڑی
ایکسیڈنٹ	سڑک کے لیے	ایکسیڈنٹ	سڑک کے لیے
ایمبولینس	مریضوں کو ہسپتال	ایمبولینس	مریضوں کو ہسپتال
ایمر جنسی وارڈ	لانی والی گاڑی	ایمر جنسی وارڈ	لانی والی گاڑی
آپریشن تھیٹر	جہاں پر مریضوں کا	آپریشن تھیٹر	جہاں پر مریضوں کا
تفکر	آپریشن کیا جاتا ہے۔	تفکر	آپریشن کیا جاتا ہے۔
نمایاں	گلر۔ پریشانی	نمایاں	گلر۔ پریشانی
بے وقعت	واضح	بے وقعت	واضح
انڈر پاسز	بے کار۔ جس کی	انڈر پاسز	بے کار۔ جس کی
	قدر نہ کی جائے۔		قدر نہ کی جائے۔
	کسی سے نیچے سے		کسی سے نیچے سے
	گزرنے کے راستے		گزرنے کے راستے
	تاکہ آمد و رفت میں		تاکہ آمد و رفت میں
	کوئی رکاوٹ نہ ہو۔		کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
انجیکشن	ٹپکے	انجیکشن	ٹپکے
مشکور	شکر گزار	مشکور	شکر گزار
انجانے	نہ جاننے والے	انجانے	نہ جاننے والے
رخصت کر کے	روانہ کر کے	رخصت کر کے	روانہ کر کے
دستیاب نہیں	میسر نہیں	دستیاب نہیں	میسر نہیں
میٹرو بس	بڑی بس۔ ایک	میٹرو بس	بڑی بس۔ ایک
	جدید بس جو بغیر کسی		جدید بس جو بغیر کسی
	رکاوٹ کے لاہور		رکاوٹ کے لاہور
	اور اسلام آباد میں		اور اسلام آباد میں
	چلائی گئی ہے۔		چلائی گئی ہے۔
جدید سکیم	نیا منصوبہ	جدید سکیم	نیا منصوبہ
کس قدر	کتنے زیادہ	کس قدر	کتنے زیادہ
کارآمد	مفید	کارآمد	مفید
ٹرانسپورٹ حضرات	بسوں، ویکوں،	ٹرانسپورٹ حضرات	بسوں، ویکوں،
	گاڑیوں وغیرہ		گاڑیوں وغیرہ
	والے لوگ		والے لوگ
سائن بورڈ	ایسا الٹری یا ٹین کا بورڈ	سائن بورڈ	ایسا الٹری یا ٹین کا بورڈ
	جس پر کچھ لکھا ہو۔		جس پر کچھ لکھا ہو۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 26)

- 1- سومن تو اعد کی رو سے ہے۔
(a) گنتی (b) ہندسے (c) مرکب عددی (d) رقم
- 2- اسٹیشن تو اعد کی رو سے ہے۔
(a) جگہ (b) مقام (c) اسم معرفہ (d) ظرف مکاں
- 3- محمد علی جناح تو اعد کی رو سے ہے۔
(a) اسم نکرہ (b) اسم معرفہ (c) اسم جامد (d) اسم مشتق
- 4- درست تلفظ والا لفظ ہے:
(a) خُلوہ (b) خُلُوہ (c) خَلُوہ (d) خَلَوہ
- 5- فون سن کر چودھری صاحب کے چہرے کے تاثرات کیوں بدل گئے؟
یہ جملہ ہے:
(a) مفرد (b) سوالیہ (c) منفی (d) مثبت

حصہ ب: انشائیہ سوالات

سوال 1: سبق ”آگہی“ کے دس اہم نکات لکھیں۔

- (i) ملکی تعمیر و ترقی میں حصہ لینا ہر ذمہ دار شہری کا فرض ہے جس سے آگہی بہت ضروری ہے۔ بعض واقعات ہمارے ضمیر اور احساس ذمہ داری میں انقلابی تبدیلیاں لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔
- (ii) چودھری قادر بخش اپنی زرعی اراضی بیچ کر شہر میں کاروبار کرنے لگے۔ لاہور میں موصوف کے دور بستوران اور ایک شادی ہال تھا مگر وہ شکوہ حالات اکثر کرتے رہتے تھے۔
- (iii) آج صبح بھی جب ان کی گاڑی گڑے میں لگی تو انھوں نے حکومت وقت کو کوشا شروع کر دیا۔ پھر جب دفتر میں کلرک نے انھیں واجب الادا ٹیکس کی فائلیں دیں تو انھوں نے ناگواری کا اظہار کرتے ہوئے ٹیکس کو حکومتی بھتہ قرار دیا اور فائلیں ایک طرف رکھنے کا کہا۔
- (iv) اسی اثنا میں ان کے گھر سے فون آیا کہ ان کا بیٹا فہد ایکسیڈنٹ میں زخمی ہو گیا ہے۔ انھوں نے بیوی کو کہا کہ ریسکیو 1122 کو فون کر کے اسے جنرل ہسپتال پہنچانے کا کہے، وہ بھی وہیں آ رہے ہیں۔
- (v) وہ جیسی میں ہسپتال جانے کے لیے نکلے تو راستے میں پھانک بند ہونے کی وجہ سے ایک مریض کو ایمبولینس میں دم توڑتے دیکھا اور پھر ہسپتال پہنچے تو ان کی نظر ایک بورڈ پر پڑی ”آپ کا دیا ہوا ٹیکس، لاکھوں مستحق مریضوں میں زندگی کی اُمید جگا سکتا ہے، ہسپتالوں کی حالت زار بہتر بنانے میں حکومت کا ساتھ دیجیے۔ ٹیکس ادا کیجیے۔“
- (vi) بیوی نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب نے بتایا ہے کہ اگر ہم فہد کو بروقت یہاں نہ پہنچا پاتے تو خون زیادہ بہہ جانے سے شاید مشکل ہو جاتی۔ یہ سن کر چودھری صاحب کو حکومت کی فراہم کردہ سہولتوں کی افادیت کا احساس ہوا

- جوابات: (الف) ذراعت (ب) شادی گھر اور ہوٹل کا (ج) ہرگز نہیں دیتے تھے (د) ضمیر جاگ اٹھا (ه) اپنا کردار ادا کریں
- 3- سبق ”آگہی“ کے مطابق درست جوابات کی نشاندہی (✓) سے کریں۔
(الف) چودھری صاحب گاؤں سے شہر میں آئے تھے۔ درست/غلط
(ب) چودھری صاحب اپنے ذمہ واجب الادا ٹیکس شوق سے دیتے تھے۔ درست/غلط
(ج) فلاح و بہبود کے کام ہمارے ٹیکسوں سے ممکن ہیں۔ درست/غلط
(د) اپنے بیٹے کے حادثے پر مفت علاج نے چودھری صاحب کا رویہ بدل ڈالا۔ درست/غلط
(ه) زخمی مریض کی موت کی ذمہ داری کسی نہ کسی طرح ٹیکس سے بچنے والوں پر بھی آتی ہے۔ درست/غلط

- جوابات: (الف) درست (ب) غلط (ج) درست (د) درست (ه) درست

اضافی سوالات

حصہ الف: کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ ہر اگراف پڑھ کر صحیح دے گئے کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔
- جی بہتر کہتا ہوا کلرک کمرے سے باہر چلا گیا۔ اتنے میں چودھری صاحب کی میز پر رکھے فون کی گھنٹی بجی۔ ’ہیلو فون اٹھا کر وہ اپنے مخصوص انداز میں گویا ہوئے۔ دوسری طرف آنسوؤں میں ڈوبی آواز نے ان کے چہرے کے تاثرات کو یکسر بدل دیا۔ اب وہ قدرے پریشان نظر آ رہے تھے۔ تم فوراً 1122 پر فون کرو، وہ فہد کو جلد از جلد ہسپتال پہنچا دیں گے۔ میں سیدھا ہسپتال آ رہا ہوں، یہ کہتے ہوئے انہوں نے فون نیچے نیچا اور باہر کھڑی گاڑی کی جانب لپکے۔
- 1- کلرک کہتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا:
(a) ہاں جی (b) نہیں جی (c) جی بہتر (d) اچھا جی
 - 2- چودھری صاحب نے مخصوص انداز میں فون اٹھاتے ہوئے کیا کہا؟
(a) ہیلو (b) اچھا (c) نہیں (d) اوہو
 - 3- چودھری صاحب نے کس نمبر پر فون کرنے کے لیے کہا؟
(a) 1166 (b) 1122 (c) 1133 (d) 1155
 - 4- چودھری صاحب کے بیٹے کا نام تھا:
(a) جاوید (b) انعام (c) اسلم (d) فہد
 - 5- اس خبر کے مناسب عنوان ہوگا:
(a) چودھری صاحب (b) بڑا آدمی (c) حادثہ (d) ملازم
- ☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

URDU FOR 8TH CLASS (CHAPTER # 26)



مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ان گنت	بے شمار	لکارنا	مقابلے کے لیے دعوت دینا
ننھا	چھوٹا سا	خود کش	اپنی جان کو ختم کرنے والا
ہیرو	بہادر، عظیم	نظر انداز نہ کرنا	غور سے دیکھنا
بروقت	وقت پر	سہ سالار	فوج کا سب سے بڑا افسر
ایثار	قربانی	خراج تحسین	تعریفی کلمات کہنا
داستان	کہانی	پیش کرنا	درویش
معمول کے مطابق	روزانہ کی طرح		
مشکوٰۃ	جس پر شک کیا جائے		

حل مشقی سوالات

- ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں، درست جواب پر (صحیح) کا نشان لگائیں:
 - اعتراسن کا تعلق ہنگو کے کس علاقے سے تھا؟
 - (ا) آدم زئی (ب) گکے زئی (ج) یوسف زئی (د) ابراہیم زئی
 - اعتراسن کی شہادت کس تاریخ کو ہوئی؟
 - (ا) 6 جنوری 2014 (ب) 15 جنوری 2014
 - (ج) 16 جنوری 2014 (د) 17 جنوری 2014
 - دہشت گردوں کی آمد پر اسمبلی میں کتنے اساتذہ اور طلبہ موجود تھے؟
 - (ا) ایک ہزار (ب) دو ہزار (ج) تین ہزار (د) چار ہزار
 - پاک فوج کے کس سپہ سالار نے کہا کہ اعتراسن ایک قومی ہیرو ہے جس نے اپنا آج قوم کے کل کے لیے قربان کر دیا۔
 - (ا) جنرل کیانی (ب) جنرل عارف
 - (ج) جنرل حمید گل (د) جنرل راجیل شریف
 - حکومت پاکستان نے اعتراسن کو بہادری کے اعتراف پر کس بڑے سول ایوارڈ سے نوازا؟
 - (ا) تمغہ بہادری (ب) ستارہ جرات
 - (ج) تمغہ شجاعت (د) نشان حیدر
- درست چلنے کے سامنے (صحیح) اور غلط چلنے کے سامنے (غلط) کا نشان لگائیں:
 - اعتراسن کی شہادت 16 جنوری 2014ء
 - دو ہزار 17 جنوری 2014ء
 - درست چلنے کے سامنے (صحیح) اور غلط چلنے کے سامنے (غلط) کا نشان لگائیں

اور بے وقعت نظر آنے والے پلوں اور انڈر پاسز کی اہمیت کا احساس ہوا۔
(vii) ڈاکٹر صاحب جب ایمر جنسی سے باہر آئے تو چودھری صاحب نے پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب فیس باہر جمع کروادوں؟ تو ڈاکٹر نے جواب دیا کہ جناب آپ بس داخلہ پرچی بنوا لیجیے، سرکاری ہسپتال میں اکثر ادویات عوام کے دیے گئے ٹیکس کے پیسوں سے مریضوں تک پہنچائی جاتی ہیں۔ وہ نہایت مشکور نظر آئے اور ٹیکس نہ جمع کروانے پر اندر ہی اندر ایک انجانے احساس گناہ نے انہیں گھیر لیا۔

(viii) دفتر واپس آتے ہوئے میٹرو کے سٹاپ کے باہر لگے ایک سائٹ بورڈ پر ان کی نظر ٹھہر گئی "عوام کا دیا گیا ٹیکس، عوام کی سہولت کے لیے۔" میٹرو میں بیٹھے ہوئے انہیں وہ دن یاد آ گئے کہ جب انہیں گاؤں سے شہر آتے کئی گھنٹے لگتے تھے مگر "میٹرو" بن جانے سے وقت کی بچت ہوئی۔

(ix) دفتر کے گیٹ پر دو پولیس اہلکار کھڑے تھے۔ ایس ایچ او نے کہا کہ ہم آپ کی رقم واکزار کروا کے لائے ہیں۔ ہم دیگر ایسی فراڈ کمپنیوں کے خلاف بھی کارروائی کریں گے اور صرف قانونی اور ٹیکس ادا کرنے والی کمپنیاں ہی عزت اور کاروبار کرنے کی حق دار ہیں۔ چودھری صاحب کے چہرے پر تفکر، شرمندگی اور احساس جرم نمایاں تھا۔

(x) دفتر پہنچ کر چودھری نے کلرک کو واجب الادا ٹیکس کی فائل لانے کو کہا اور تمام صفحات پر دستخط کر کے فائل کلرک کو لوٹادی اور کہا کہ بطور ذمہ دار شہری ہمارا فرض بنتا ہے کہ اپنے ذمہ واجب الادا ٹیکس فوری ادا کریں تاکہ وہ پیسہ ہم سب کی فلاح پر خرچ کیا جاسکے۔ کلرک سوچنے لگا کہ چودھری صاحب کچھ دیر باہر سے ہو کر آئے ہیں تو ان کا ذہن بدل گیا ہے۔ وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ چودھری صاحب آگہی کا طویل سفر طے کر کے دفتر پہنچے ہیں۔

سوال 2: پچھدی گئی مہارت کو غور سے پڑھیں اور ایک تہائی خلاصہ لکھیں۔
چودھری صاحب نہایت دلچسپ شخصیت واقع ہوئے ہیں۔ شکوہ حالات کو یا ان کی شخصیت کا اہم جزو ہے۔ گوکہ وہ اپنے دیہات میں کنٹرل بھی رہ چکے ہیں۔ یوں تو چودھری صاحب کافی وضع دار آدمی ہیں اور یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ ہدی بخشی زراعت سے گہرا تعلق رہا ہے۔ بدلتے وقت کے ساتھ ساتھ انہوں نے بھی اچھی زندگی کی خاطر شہر کا رخ کیا اور اسی اثناء میں تمام درمی اراضی بیچ کر شہر میں کاروبار شروع کر لیا۔

جواب: چودھری صاحب ہر لحاظ سے شخصیت کے مالک تھے۔ شکوہ حالات کرتے رہتے تھے۔ گاؤں میں کنٹرل رہے، وضع دار آدمی تھے۔ زراعت چھوڑ کر شہر میں کاروبار کرنے لگے۔